مُحَرَّم کے فضائل

صفحات 17

مُحَرَّم کے پہلے عشرے کی عظمت 04

عاشورا کا روزہ مغفِرت کا سبب بن گیا 07

جانور بھی احترام کرتے ہیں 07

نئے سال و مہینے کی دُعا 09

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مُحَرَّم کے فضائل

دُعائے عطّار

یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رِسالہ ”محرم کے فضائل“ پڑھ یا سُن لے اُس کی کربلا والوں کے طفیل آفتوں اور بلاؤں سے حفاظت فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ کریم کے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **فرمایا:** اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اُس کی دہشتوں (Terrors) اور حساب کتاب (Accountability) سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔[1]

اُف وہ رہِ سنگلاخ، آہ! یہ پا شاخ شاخ
اے مرے مشکل کشا! تم پہ کروڑوں درود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خیراتِ عاشورا کی برکات

عاشُورا (یعنی دس محرم الحرام) کے روز ملکِ ”رَے“ میں قاضی کے پاس ایک فقیر (Poor) آکر عرض گزار ہوا: میں ایک بہت غریب اور عیال دار آدمی ہوں آپ کو یومِ عاشورا کا واسطہ! میرے لئے دس کلو آٹا، پانچ کلو گوشت اور دو دِرْہم کا انتظام فرما

1...مسند الفردوس، ج5ص277حدیث8175، دار الکتب العلمیة بیروت

2...حدائق بخشش، ص266، مکتبۃ المدینہ کراچی

دیجئے۔ قاضی (Judge) نے ظہر کے بعد آنے کا کہا۔ جب فقیر وقتِ مقررہ پر آیا تو عصر میں بُلایا۔ وہ عصر کے بعد پہنچا پھر بھی کچھ نہ دیا خالی ہاتھ ہی بھیج دیا۔ فقیر کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ رنجیدہ رنجیدہ ایک غیر مسلم کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: آج کے مُقَدَّس دن کے صدقے مجھے کچھ دے دو۔ اس نے پوچھا: آج کون سا دن ہے؟ تو فقیر نے عاشورا کے کچھ فضائل بیان کیے۔ جسے سُن کر اُس نے کہا: آپ نے بہت ہی عظمت والے دن کا واسطہ دیا، اپنی ضَرورت بیان کیجئے۔ فقیر نے اس سے بھی وُہی ضَرورت بیان کر دی۔ اُس آدمی نے دس بوری گندم، سو کلو گوشت اور بیس دِرہم پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ کے اَہل وعِیال کیلئے زندگی بھر ہر ماہ اس دن کی فضیلت و عظمت کے واسطے مقرَّر ہے۔ رات کو قاضی صاحب نے خواب دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے نظر اٹھا کر دیکھ! جب نظر اٹھائی تو دو عالیشان محل (Palaces) نظر آئے، ایک چاندی اور سونے کی اینٹوں (Bricks) کا اور دوسرا سرخ یاقوت کا تھا۔ قاضی نے پوچھا: یہ دونوں محل کس کے ہیں؟ جواب ملا: اگر تم سائل کی ضَرورت پوری کر دیتے تو یہ تمہیں ملتے مگر چونکہ تم نے اُسے (خالی ہاتھ) لوٹا دیا تھا اس لئے اب یہ دونوں محل فُلاں غیر مسلم کے لئے ہیں۔ قاضی صاحب بیدار ہوئے تو بہت پریشان تھے۔ صبح ہوئی تو غیر مسلم کے پاس گئے اور اس سے پوچھا: کل تم نے کونسی "نیکی" کی ہے؟ اس نے پوچھا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ قاضی صاحب نے اپنا خواب سنایا اور پیشکش کی کہ مجھ سے ایک لاکھ درہم لے لو اور کل کی "نیکی" مجھے بیچ دو۔ اُس غیر مسلم نے کہا: میں روئے زمین کی ساری دولت لے کر بھی اسے فروخت نہیں کروں گا، اللہ پاک کی رحمت وعنایت بہت خوب ہے۔ یہ

کہنے کے بعد وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

”مُحَرَّم“ کہنے کی وجہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اسلامی سال کا پہلا مہینا محرم ہے اس ماہِ مبارک کی حُرمت (یعنی تعظیم) کی وجہ سے اِسے ”مُحرّم“ کا نام دیا گیا ہے۔[2] اللہ پاک نے اسلامی سال کا آغاز محرّم الحرام کے بابرکت مہینے سے فرمایا اور ہمیں اِس میں اجر و ثواب اور خیر و برکت کے کثیر مواقع عطا فرمائے۔ بندۂ مومن کے لئے اپنا پسندیدہ (بندہ) بننے کی راہیں کھول دیں تاکہ سال کے شروع ہی سے بندہ اپنے ربّ کے قریب ہو جائے اور توبہ کرے تو اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں۔ نیکیوں کا اثر بندے پر سال کے اِختِتام تک رہے حتّٰی کہ سال کا آخری مہینا ذوالحجۃ الحرام بھی عبادت میں گزرے، اُمید ہے کہ اس کے لئے پورے سال کی اطاعت لکھی جائے کیونکہ جس کے عمل کی ابتدا اور انتہا عبادت پر ہو تو وہ اس حکم میں ہے جو دونوں وقتوں کے درمیان بھی عبادت میں ہی لگا رہا ہو۔[3]

عبادت میں گُزرے مِری زِندگانی　　کرم ہو کرم یاخدا یاالٰہی[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محرّمُ الحَرام کے 2 فضائل

(1) ایک شخص حضور نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! رَمَضان کے علاوہ میں کس مہینے میں روزے رکھوں؟

1... روض الریاحین ص275، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2... تفسیر ابن کثیر، التوبۃ، تحت الآیۃ: 36 ج4ص128، دار الکتب العلمیۃ بیروت

3... لطائف المعارف ص36، المکتبۃ العصریۃ بیروت

4... وسائلِ بخشش، ص105، مکتبۃ المدینہ کراچی

اِرشاد فرمایا: اگر تُم نے رَمَضان کے بعد کسی مہینے کے روزے رکھنے ہوں تو مُحرَّم کے روزے رکھو کہ یہ اللہ پاک کا مہینا ہے، اس مہینے میں ایک دن ہے جس میں اللہ پاک نے ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی اور دوسروں کی توبہ بھی قبول فرمائے گا۔[1]

(2) نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ماہِ رَمَضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ پاک کے مہینے محرَّم کے روزے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے۔[2]

محرم کے پہلے عشرے کی عظمت

حضرتِ سیِّدُنا ابو عثمان نہدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: صحابۂ کِرام تین عشروں (10-days) کی تعظیم کیا کرتے تھے۔ (1) رمضانُ المُبارک کا آخری عشرہ (2) ذُوالحِجّۃِ الحرام کا پہلا عشرہ (3) مُحرَّم الحرام کا پہلا عشرہ۔[3]

یومِ عاشورا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس مبارک ماہ میں 10 محرَّمُ الحرام کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، اِسے یومِ عاشورا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ 10 محرَّمُ الحرام کو عاشورا کہنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اِس دن اللہ پاک نے 10 انبیائے کِرام کو اعزاز و اکرام سے نوازا۔[4]

یومِ عاشُورا کی مُبارک نِسبتیں

یومِ عاشورا کو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے خصوصی نسبت حاصل ہے: (1) یومِ

1... مسند امام احمد، ج1ص327 حدیث1334، دار الفکر بیروت

2... مسلم ص456 حدیث2755، دار الکتاب العربی بیروت

3... لطائف المعارف ص36

4... فیض القدیر ج4ص394 تحت الحدیث5365، دار الکتب العلمیۃ بیروت

عاشورا کو حضرت سَیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی مدد کی گئی اور فرعون اور اس کے پیروکار (Followers) اس میں ہلاک ہوئے۔ (2)حضرتِ سَیِّدُنا نوح نَجیُّ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی کشتی "جُودی پہاڑ" پر ٹھہری۔ (3)حضرتِ سَیِّدُنا یونس عَلَیْہِ السَّلَام کو مچھلی کے پیٹ سے نجات ملی۔ (4)حضرتِ سَیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی قبولیتِ توبہ کا دن ہے۔ (5)حضرتِ سَیِّدُنا یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کنویں سے نکالے گئے۔ (6)اسی دن حضرتِ سیدنا عیسیٰ روحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی وِلادت ہوئی اور اسی دن آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو آسمان پر اُٹھایا گیا۔ (7)عاشورا کے دن ہی حضرتِ سَیِّدُنا داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کی توبہ قبول ہوئی۔ (8)حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم خلیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی اسی دن وِلادت ہوئی۔ (9)حضرتِ سَیِّدُنا یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کی بینائی کی کمزوری اِسی دن دور ہوئی۔ (10) حضرتِ سَیِّدُنا ادریس عَلَیْہِ السَّلَام کو آسمان پر اُٹھایا گیا۔ (11)اسی روز اللہ پاک نے حضرتِ سَیِّدُنا ایّوب عَلَیْہِ السَّلَام کی آزمائش دور فرمائی۔ (12) یومِ عاشورا کو ہی حضرتِ سَیِّدُنا سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو بادشاہت عطا ہوئی۔[1]

عید کا دِن

یہ دن بنی اِسرائیل کی عید کا دن تھا۔ روایت ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام عاشُورا کے دن کتّان کے کپڑے پہنتے اور اِثْمِد سُرمہ لگایا کرتے تھے۔[2]

عہدِ رسالت اور یومِ عاشُورا

زمانۂ جاہلیت میں قریش یومِ عاشُورا کا روزہ رکھتے، نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1...عمدۃ القاری ج8ص233، دار الفکر بیروت

2...لطائف المعارف ص57

بھی اِس دن کا روزہ رکھتے تھے[1] اور اسی دن کعبۃُ اللہ شریف کا غلاف تبدیل کیا جاتا۔[2]

خیبر اور مدینۂ مُنوّرہ میں یہودیوں کی بہت بڑی تعداد آباد تھی، چونکہ ان کا تعلق بنی اسرائیل سے تھا اور بنی اِسرائیل نے یومِ عاشورا ہی کو فرعون سے نجات پائی تھی لہٰذا اِس دن کو بطورِ عید منایا کرتے اور روزہ رکھا کرتے۔[3]

جب نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک تشریف لائے تو آپ نے دیکھا کہ یہودی بھی عاشورا کے دن روزہ رکھتے ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: آج کے دن روزہ کیوں رکھتے ہو؟ یہودیوں نے عرض کی: "یہ عظمت والا دن ہے، یہ وہ دن ہے جس میں اللہ پاک نے بنی اِسرائیل اور حضرت موسیٰ کو (اُن کے دشمن فرعون سے) نجات دی تو حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے شکرانے میں اس دن کا روزہ رکھا تھا اور ہم بھی اس دن کا روزہ رکھتے ہیں۔" رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "ہم موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے تم سے زیادہ حق دار ہیں۔" چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس دن روزہ رکھا اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔[4]

عاشُورا کا روزہ فرض تھا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شروع میں عاشُورا کا روزہ مسلمانوں پر فرض تھا پھر روزۂ رَمضان سے اس کی فرضیت منسوخ (Abrogate) ہو گئی تھی۔[5] اب عاشورا کا

---

1 . . . بخاری ج1 ص656 حدیث2002، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 . . . بخاری ج1 ص536 حدیث1592

3 . . . لطائف المعارف ص57-58 ملخصاً

4 . . . مسلم ص441 حدیث2658، ملتقطاً

5 . . . مراٰۃ المناجیح ج3 ص180، ضیاء القراٰن پبلی کیشنز لاہور

روزہ رکھنا فرض نہیں مگر اِس دن کا روزہ رکھنے والے کے لئے بڑا ثواب ہے۔

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) "مجھے اللہ پاک پر گمان ہے کہ عاشورا کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہ مٹا دیتا ہے۔"[1] (2) عاشورا کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے۔[2]

ایک دن پہلے یا ایک دن بعد

مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: عاشورا کے دن کا روزہ رکھو اور اس میں یہودیوں کی مخالفت کرو، عاشورا کے دن سے پہلے یا بعد میں ایک دن کا روزہ رکھو۔[3]

صحابی ابنِ صحابی حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما فرماتے ہیں: میں نے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو کسی دن کے روزے کو اور دن پر فضیلت دے کر جستجو (seek) فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ عاشورا کا دن اور یہ کہ رَمَضان کا مہینا۔[4]

عاشورا کا روزہ مغفرت کا سبب بن گیا

ایک عالم صاحب کو خواب میں دیکھا گیا، دیکھنے والے نے حال پوچھا، فرمایا: 60 سال تک عاشورا کا روزہ رکھنے کی برکت سے میری مغفرت ہوگئی۔ ایک روایت میں یہ ہے کہ عاشورا اور ایک دن پہلے اور بعد کا روزہ رکھنے کی برکت سے۔[5]

یومِ عاشُورا کا احترام جانور بھی کرتے ہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشورا ایسا مبارک دن ہے کہ انسان تو انسان

1...مسلم ص454 حدیث2746 ملتقطاً

2...مسند احمد ج8 ص381 حدیث22679

3...مسند احمد ج1 ص518 حدیث2154

4...بخاری ج1 ص657 حدیث2006

5...لطائف المعارف ص57

چَرِند و پَرِند (Birds and Animals) حتّٰی کہ وحشی جانور بھی اس کا احترام کرتے ہیں اور اس دن کی تعظیم کرتے ہوئے روزہ بھی رکھتے ہیں۔

بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ کے چند آنکھوں دیکھے واقعات، تجربات اور اِرشادات پڑھیے: (1) عظیم تابعی بُزرگ حضرتِ سیِّدُنا قَیس بن عباد رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ وحشی جانور دس محرم کا روزہ رکھتے تھے۔[1] (2) حضرت سیِّدُنا فتح بن شخرف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں روزانہ چیونٹیوں کے لئے روٹی توڑ کے ڈالتا تھا، جب دس محرم کا دن آتا تو چیونٹیاں (Ants) اسے نہ کھاتیں۔[2] (3) حضرت ابو الحسن علی بن عمر قُزوِینی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: دس محرم کو چیونٹیاں بھی روزہ رکھتی ہیں۔[3] (4) عباسی خلیفہ اَلْقَادِرُ بِاللّٰہ کے ساتھ بھی یہی معاملہ پیش آیا تو اُسے بہت حیرت ہوئی، اس نے حضرت سیِّدُنا ابو الحسن قزوینی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: 10 محرم کے دن چیونٹیاں روزہ رکھتی ہیں۔[4] (5) حضرت علامہ ابنِ ناصرُ الدِّین دِمشقی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ (وفات: 842ھ) لکھتے ہیں: 10 محرَّمُ الحرام کو ایک شخص گاؤں آیا، لوگ اُس وقت جانور ذبح کر رہے تھے، اُس نے وجہ پوچھی تو گاؤں والوں نے بتایا: "آج وحشی جانور (Beasts) روزے سے ہیں، ہمارے ساتھ چلو ہم تمہیں دکھاتے ہیں۔" انہوں نے اُس آدمی کو ایک باغ میں لے جا کر کھڑا کر دیا

1...لطائف المعارف ص 57

2...لطائف المعارف ص 57۔ مجموع فیہ رسائل للحافظ ناصر الدین ص 74، دار ابن حزم بیروت

3...مجموع فیہ رسائل للحافظ ناصر الدین ص 74

4...لطائف المعارف ص 57

اس کا بیان ہے: عصر کے بعد ہر طرف سے وحشی جانور آنے لگے اور باغ کو گھیر لیا، ان کے سر آسمان کی طرف اُٹھے ہوئے تھے، کسی ایک نے بھی (اس گوشت میں سے) کچھ نہیں کھایا، جوں ہی سورج غروب ہوا وہ وحشی جانور گوشت پر ٹوٹ پڑے اور جلدی سے سب کچھ کھا گئے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چاند کی پہلی رات کی دُعا

ہو سکے تو ہر ماہ چاند کی پہلی رات یہ دعا پڑھ لیجئے کیونکہ جب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: **اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہ**۔[2]

نئے سال و مہینے کی دُعا

حضرتِ سیّدُنا عبداللہ بن ہشام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: نئے سال یا مہینے کی آمد پر صحابۂ کرام (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) ایک دوسرے کو یہ دعا سکھاتے تھے: **اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَرِضْوَانٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ وَجَوَازٍ مِّنَ الشَّیْطَان**۔[3]

تمام تکلیفوں اور آفتوں سے حفاظت

حضرت شاہ کلیمُ اللہ شاہ جہاں آبادی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو کوئی 12 مرتبہ

1…مجموع فیہ رسائل للحافظ ناصر الدین ص74

2…ترجمہ: اے اللہ پاک! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔ میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ (ترمذی ج5 ص281 حدیث3462، دار الفکر بیروت)

3…ترجمہ: اے اللہ پاک! اس کو ہمارے لئے امن و ایمان، سلامتی و اسلام اور اپنی رضامندی والا اور شیطان سے بچانے والا بنا۔ (معجم اوسط ج4 ص360 حدیث6241، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

یہ دُعا "سُبۡحٰنَ اللّٰہِ مِلۡءَ الۡمِیۡزَانِ وَمُنۡتَھَی الۡعِلۡمِ وَمَبۡلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الۡعَرۡشِ لَا مَلۡجَاءَ وَلَا مَنۡجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیۡہِ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا اَسۡاَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحۡمَتِہٖ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ وَھُوَ حَسۡبِیۡ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ[1]" پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے، تمام تکلیفوں اور آفتوں (calamities) سے اللہ پاک کی حفاظت میں رہے گا۔[2]

یومِ فاروقِ اعظم یوں منائیے

فرسٹ محرّمُ الحرام جنّتی صحابی امیر المؤمنین حضرت سیّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی شہادت (Martyrdom) کا دن ہے، اس دن آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے لئے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیجئے نیز امیر اہلِ سنّت حضرت مولانا محمد الیاس قادری دَامَت بَرَکاتُھمُ العالیہ کے رسالے "کراماتِ فاروقِ اعظم" کا مطالعہ کیجئے، اگر آپ حضرت سیّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی سیرت تفصیل سے پڑھنا چاہتے ہیں تو مکتبۃُ المدینہ کی 1720 صفحات پر مشتمل کتاب "فیضانِ فاروقِ اعظم" حاصل کیجئے۔

(دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو پڑھا جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔)

---

1 ... ترجمہ: میزان کے بھرنے، علم کے منتہیٰ، مَبلغ رضا اور عرش کے وزن کے برابر اللہ کی پاکی ہے۔ پناہ گاہ اور مقامِ نجات اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ہر جفت وطاق اور اللہ پاک کے تمام کامل کلمات کے برابر اس کی پاکی ہے۔ میں اللہ پاک سے سلامتی اور رحمت کا سوال کرتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے اور کیا ہی اچھا والی اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔ اللہ پاک کی رحمت ہو اپنی مخلوق میں سب سے بہتر محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر، ان کی آل پر اور تمام صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان پر۔

2 ... مرقع کلیمی، ص 187، حامد اینڈ کمپنی لاہور

شبِ عاشورا میں غسل کیجئے

عاشورا (یعنی دس محرم) کی رات آئے تو غسل کیجئے کیوں کہ اِس رات آبِ زم زم تمام پانیوں میں شامل کر دیا جاتا ہے اوراس رات غسل کرنے سے پورا سال بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے۔[1]

یومِ عاشوراکے اعمال

حضرتِ سیدنا امام عبدالرحمن بن علی جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دس محرم بہت عظمت والا دن ہے لہٰذا مناسب ہے کہ جس قدر ممکن ہو اچھے کام کیے جائیں۔ بھلائیوں کے ان موسموں کو غنیمت جانو اور غفلت(heedlessness) سے بچو۔[2] چنانچہ یہ نیک کام کیجئے: (1) یومِ عاشورا کا روزہ رکھئے اور اس کے ساتھ نویں یا گیارہویں محرّمُ الحرام کا روزہ بھی ملا لیجئے۔[3] (2) حضرت سیِّدُنا علی المُرتَضٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا فرمان ہے: **عاشورا کے دن جو ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اس کی طرف رحمٰن (اللہ پاک) نظر فرمائے گا اور جس کی طرف رحمٰن نظر فرمائے اُسے کبھی عذاب نہیں دے گا۔**[4] (3) یومِ عاشورا ہی کو حضرت سیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی توبہ قبول ہوئی لہٰذا اِس دن توبہ و اِستغفار کیجئے اور بارگاہِ الٰہی سے توبہ پر قائم رہنے کی دُعا مانگئے۔[5] (4) یومِ عاشورا کو بالخصوص اِثْمِد سرمہ لگائیے اس کی برکت سے آنکھیں نہیں دُکھیں گی۔

1...النور فی فضائل الایام والشھور ص123، دائرۃ شؤون الاسلامیہ دبئی

2...التبصرۃ لابن جوزی ج2 ص8، دار الکتب العلمیۃ بیروت

3...مسند امام احمد ج1 ص518 حدیث 2154 ماخوذاً

4...النور فی فضائل الایام والشھور ص124

5...لوامع الانوار ص259، دار ابن حزم بیروت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو شخص یومِ عاشورا اِثْمِد سرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دُکھیں گی۔[1] (5) زیارتِ قبور کیجئے۔ (6) (ہوسکے تو) خوفِ خدا سے آنسو بہائیے۔[2]

اگلے پچھلے تمام گناہوں کی بخشش

مکّی مَدَنی آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک بار دس محرّمُ الحرام کو نمازِ جمعہ کی ادائیگی کے بعد مسجد نبوی میں ایک سُتون کے قریب تشریف فرما ہوگئے۔ صحابی ابنِ صحابی حضرت سیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے برابر میں بیٹھے تھے۔ مؤذنِ رسول حضرت سیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اذان دینا شروع کی اور جب انہوں نے "اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ" کہا تو حضرت سیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اپنے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں (Nails) کو اپنی دونوں آنکھوں پر رکھا اور کہا: "قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللہ!"[3] جب حضرت سیِّدُنا بلال حبشی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اذان دے چکے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اے ابو بکر! جو شخص ایسا کرے جیسا تم نے کیا اللہ پاک اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دے گا۔"[4] حضرت ابو بکر صدیق کی اِس ادا کو ادا کرتے ہوئے نہ صرف یومِ عاشورہ کو بلکہ جب بھی نامِ محمد سُنیں تو انگوٹھے چومنے کی عادت بنائیے۔

رِزق میں برکت کا بہترین نُسخہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: "جو دسویں محرم کو اپنے بچوں کے خرچ میں

1...شعب الایمان ج3 ص367 حدیث 3797، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2...مرقع کلیمی ص190 ملتقطا   3...یارسولَ اللہ! آپ سے میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

4...تفسیر روح البیان ج7 ص229 ماخوذاً، دار احیاء التراث العربی بیروت

فراخی (یعنی خوشحالی) کرے گا تو اللہ پاک سارا سال اس کو فراخی (Affluence) دے گا۔" حضرت سیِّدُنا سفیان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہم نے اس حدیث کا تجربہ کیا تو ایسے ہی پایا۔[1]

حکیمُ الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: "محرم کی دسویں تاریخ کو اپنے بال بچوں، نوکر خادموں، فقرا مساکین کیلئے مختلف قسم کے کھانے تیار کرے تو اِنْ شَآءَ اللہ سال بھر تک ان کھانوں میں برکت ہو گی، مسلمان عاشورا کے دن حلیم (کھچڑا) پکاتے ہیں، اس کا ماخذ یہ حدیث ہے کیونکہ حلیم (کھچڑے) میں ہر کھانا ہوتا ہے، گندم، گوشت اور دالیں چاول وغیرہ تو اِنْ شَآءَ اللہ حلیم پکانے والے کے گھر ان تمام کھانوں میں برکت ہو گی۔" مزید فرماتے ہیں: خیال رہے کہ عاشورا کے دن خود روزہ رکھو اور بچوں کو فقرا کو خوب کھلاؤ پلاؤ لہٰذا یہ حدیث عاشورا کے روزے کے خلاف نہیں۔[2]

یومِ عاشورا اور واقعۂ کربلا

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! ماہِ محرّمُ الحرام ہر سال ہمیں شُہدائے کربلا اور بالخصوص نواسۂ رسول، سیِّدُ الشُّہدا، اِمامِ عالی مقام حضرت سَیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی یاد دِلاتا ہے، کیونکہ 10 محرّمُ الحرام اِکسٹھ (61) ہجری کو تاریخِ اسلام میں حق و باطل (Right and wrong) کے درمیان ایک عظیم معرکہ (Battle) پیش آیا جسے **واقعۂ کربلا** کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، اس میں شُہَدائے کربلا رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کے اِستقامت

1... مشکاۃ المصابیح ج1 ص365 حدیث1926، دار الکتب العلمیۃ بیروت

2... مراٰۃ المناجیح ج3 ص115

بھرے انداز نے تمام اہلِ حق کو باطل کے سامنے ڈَٹ جانے اور ضرورت پڑنے پر دینِ اسلام کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے کا عظیمُ الشّان سبق دیا۔ اگر حضرت سیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ یزید کی بیعت (Pledge allegiance) کرتے تو وہ تمام لشکر (Army) آپ کے قدموں میں ہوتا، آپ کا احترام کیا جاتا، خزانوں کے منہ کھول دیئے جاتے اور دولتِ دنیا قدموں پر لُٹادی جاتی مگر جس کا دل دنیا کی محبت سے خالی ہو بلکہ خود دنیا جس کے گھر کی خادمہ ہو وہ اِس دنیا کے رنگ و رُوپ پر کیا نظر ڈالے گا۔ حضرت سیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے راحتِ دنیا کے منہ پر ٹھوکر ماردی اور راہِ حق میں پہنچنے والی مصیبتوں کا خوش دلی سے استقبال کیا اور اس قدر آزمائشوں کے باوجود یزیدِ پلید جیسے فاسقِ مُعْلِن (یعنی اعلانیہ گناہ کرنے والے) شخص کی بیعت کا خیال بھی اپنے مبارک دِل میں نہ آنے دیا، اپنا گھر لُٹانا اور اپنا خون بہانا منظور فرمایا مگر اسلام کی عزت پر حرف نہیں آنے دیا، **خدا کی قسم!** میدانِ کربلا میں کربلا والوں کا اسلام کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنا، رہتی دُنیا تک مسلمانوں کیلئے بہت **بڑا سبق** ہے۔

قتلِ حسین اَصل میں مرگِ یزید ہے　　　اِسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

کاش! ہم بھی اہلِ بیتِ اطہار کی محبت واُلفت کو دِل میں بساتے ہوئے، اِن کی مبارک سیرت پر عمل کرکے دُنیا و آخرت کو روشن بنائیں اور اللہ پاک کی رِضا و خوشنودی حاصل کریں۔

گھر لُٹانا جان دینا کوئی تجھ سے سیکھ جائے　　　جانِ عالَم ہو فِدا اے خاندانِ اَہلِ بیت
دولتِ دِیدار پائی پاک جانیں بیچ کر　　　کربلا میں خُوب ہی چمکی دُکانِ اَہلِ بیت (1)

---

1 ... ذوقِ نعت ص100، مکتبۃ المدینہ کراچی

آئینۂ قیامت

برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے واقعۂ کربلا سے متعلق ایک کتاب بنام **"آئینۂ قیامت"** تحریر فرمائی ہے، اس کتاب کے بارے میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مولانا شاہ عبد العزیز صاحب کی کتاب جو عربی میں ہے وہ یا حَسَن میاں مرحوم میرے بھائی کی کتاب **"آئینۂ قیامت"** میں صحیح روایات ہیں انہیں سننا چاہئے، باقی غلط روایات کے پڑھنے سے نہ پڑھنا اور نہ سننا بہت بہتر ہے۔[1]

نیاز کس چیز پر دلوائیں؟

حضرت مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ماہِ محرم میں دس دنوں تک خصوصاً دسویں کو حضرت سیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنۡہ و دیگر شہدائے کربلا کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں کوئی شربت پر فاتحہ دلاتا ہے، کوئی شیر برنج (چاولوں کی کھیر) پر، کوئی مٹھائی پر، کوئی روٹی گوشت پر، جس پر چاہو فاتحہ دلاؤ جائز ہے، ان کو جس طرح ایصالِ ثواب کرو مَندوب (Good act) ہے۔ بعض جاہلوں میں مشہور ہے کہ محرم میں سوائے شہدائے کربلا کے دوسروں کی فاتحہ نہ دلائی جائے ان کا یہ خیال غلط ہے، جس طرح دوسرے دنوں میں سب کی فاتحہ ہو سکتی ہے، ان دنوں میں بھی ہو سکتی ہے۔[2]

اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: شیرینی (Sweets) وغیرہ پر حضرات شہدائے کرام کی نیاز دینا بیشک باعثِ اجر و برکات ہے اور عشرۂ محرم شریف اس کے

---

1 ... ملفوظات اعلیٰ حضرت ص 293، مکتبۃ المدینہ کراچی

2 ... بہارِ شریعت حصہ 3، 16 ص 644، مکتبۃ المدینہ کراچی

لیے زیادہ مناسب۔[1]

شاہ عبدالعزیز دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا معمول

حضرت شاہ عبدُ العزیز مُحَدِّث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے گھر سال میں دو محافل ہوا کرتی تھیں: (1) محفلِ میلاد (2) محفلِ شہادتِ امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ۔ اسی دوسری محفل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یہ محفل بروز عاشورا یا اُس سے ایک دن قبل ہوتی ہے، (اس میں) چار پانچ سو آدمی بلکہ ہزار آدمی جمع ہوتے ہیں اور درود شریف پڑھتے ہیں۔ اُس کے بعد جب فقیر آتا ہے تو لوگ بیٹھتے ہیں، حضرت سیّدُنا امام حسن و حسین کے حدیث شریف میں آنے والے فضائل بیان کئے جاتے ہیں۔ پھر ختمِ قرآن کریم کیا جاتا ہے اور پنج آیہ (پانچ آیتیں) پڑھ کر کھانے کی جو چیز موجود ہوتی ہے اُس پر فاتحہ دی جاتی ہے۔[2]

امیرِ اہلِ سنّت کی اہلِ بیت سے محبت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ عظیم عاشقِ صحابہ و اہل بیت ہیں بلکہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے تو لاکھوں کروڑوں عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت بنا دیئے ہیں، اِس کی جیتی جاگتی تصویر آپ دامت برکاتہم العالیہ کی تصنیفات و ملفوظات ہیں۔ اہلِ بیتِ اطہار کی محبتوں اور ان کی سیرت پر مشتمل امیرِ اہلِ سنّت کے اِن رسائل کا مُطالعہ کیجئے: کراماتِ امامِ

1... فتاویٰ رضویہ ج9 ص598، رضا فاؤنڈیشن لاہور

2... فتاویٰ عزیزی ج1 ص104 بتغیر قلیل، دہلی

حسین، کربلا کا خونیں منظر، حسینی دُولہا، کراماتِ شیرِ خدا، امام حسن کی 30 حکایات۔

یومِ عاشورا کو نذر و نیاز کا اہتمام کرنے کے ساتھ ساتھ وقت کی قربانی دے کر شہیدان و اسیرانِ کربلا کے اِیصالِ ثواب کی نیّت سے 8، 9، 10 یا 9، 10، 11 محرّمُ الحرام کو مدنی قافلے میں سفر بھی کریں، اس کی خوب خوب برکتیں حاصل ہوں گی، اِنْ شَآءَ اللہ

ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی
سب صحابیات بھی جنّتی جنّتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	چاند کی پہلی رات کی دُعا	9
خیراتِ عاشورا کی برکات	1	نئے سال و مہینے کی دُعا	9
”محرم“ کہنے کی وجہ	3	تمام تکلیفوں اور آفتوں سے حفاظت	9
محرّمُ الحَرام کے 2 فضائل	3	یومِ فاروقِ اعظم یوں منایئے	10
محرم کے پہلے عشرے کی عظمت	4	شبِ عاشورا میں غسل کیجئے	11
یومِ عاشورا	4	یومِ عاشورا کے اعمال	11
یومِ عاشورا کی مبارک نسبتیں	4	اگلے پچھلے تمام گناہوں کی بخشش	12
عید کا دِن	5	رِزق میں برکت کا بہترین نُسخہ	12
عہدِ رسالت اور یومِ عاشورا	5	یومِ عاشورا اور واقعۂ کربلا	13
عاشورا کا روزہ فرض تھا	6	آئینۂ قیامت	15
ایک دن پہلے یا ایک دن بعد	7	نیاز کس چیز پر دلوائیں؟	15
عاشورا کا روزہ مغفرت کا سبب بن گیا	7	شاہ عبد العزیز دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا معمول	16
یومِ عاشورا کا احترام جانور بھی کرتے ہیں	7	امیرِ اہلِ سنّت کی اہلِ بیت سے محبت	16

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت کے لئے

خوشخبری!!!

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا پروگرام

"مدنی مذاکرہ"

فرسٹ محرم الحرام سے 10 محرم الحرام

روزانہ رات تقریباً دس بجے (Live) مدنی چینل پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدنی مذاکروں سے عقائد و اَعمال اور ظاہر و باطن کی اِصلاح اور عشقِ رسول کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ شرعی، طبّی، تاریخی اور تنظیمی معلومات کا لاجواب خزانہ ہاتھ آتا ہے۔

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ
اَخلاق کا تہذیب کا طریقت کا خزینہ

فیضانِ مدنی مذاکرہ......... جاری رہے گا.........اِنْ شَآءَ اللّٰہ

978-969-722-139-4
01082101
DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 / 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilm

www.dawateislami.net